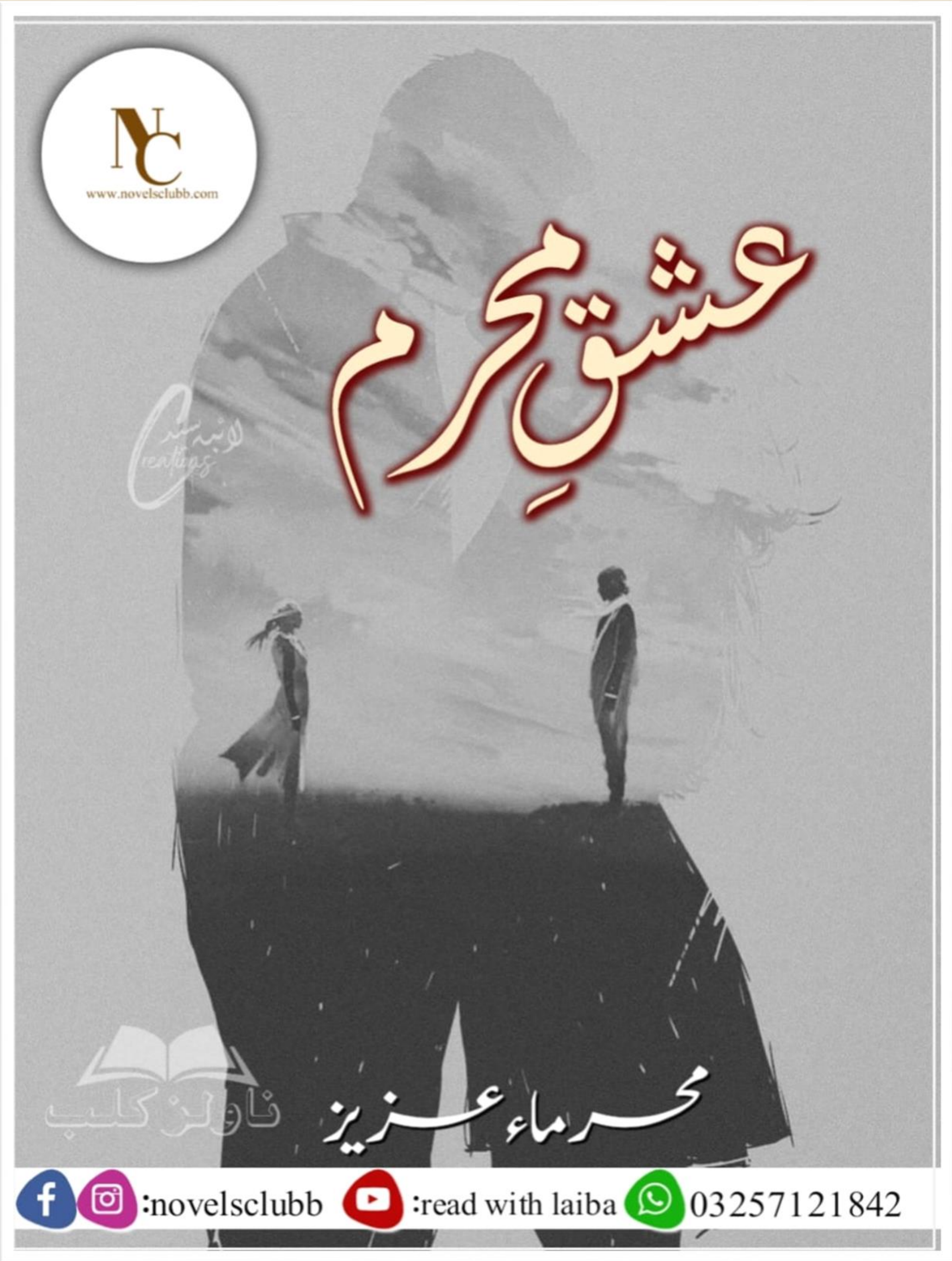
www.novelsclubb.com
عشقِ محرم
ناولز کلب
محرماء عزیز
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

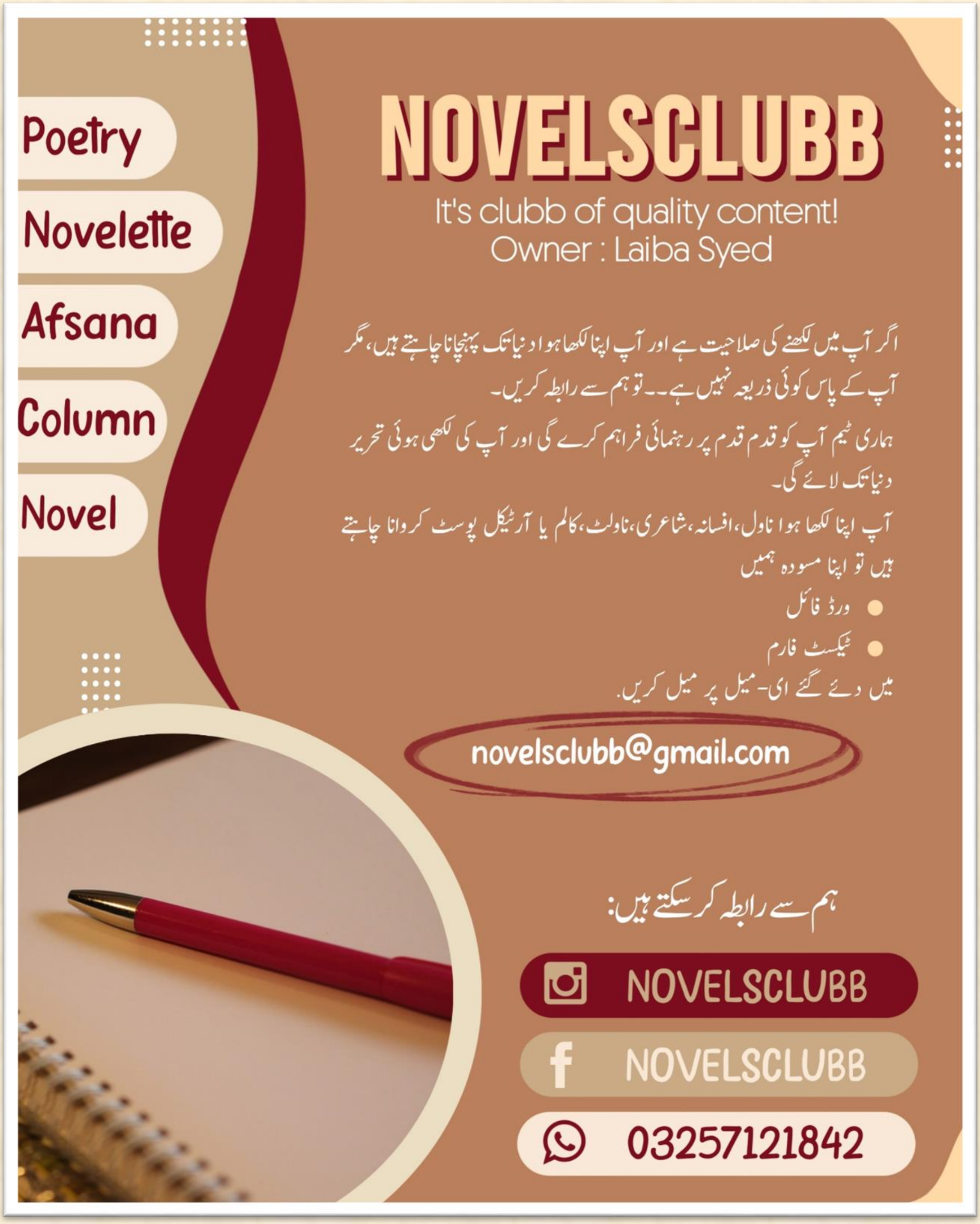

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

عشقِ محرم

از قلم

محرماء عزیز

Clubb of Quality Content

ناول "عشقِ محرم" کے تمام جملہ حق لکھاری "محرماعزیز" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

Episode 1

افشال ! افشال ! اٹھ جاؤ، کالج سے دیر ہو گئی تو پھر شکایت کرو گی زینب (افشال کی ماں) ناشتہ بناتے ہوئے اسے آوازیں دے رہی تھیں۔

یہ لڑکی تو مرُدوں سے شرط لگا کر سوتی ہے، مرُدے اتنی آوازوں پر جاگ جائیں، مجال ہے جو یہ ایک آواز پر اٹھ جائے !

افشال کا نقطہ نظر

ایک تو ماما بھی نہ، سونے ہی نہیں دیتیں ! تھوڑی دیر کے لیے بھی نہیں...رات کو چار بجے سوئی تھی اور اب چھ بجے جگا دیا ! وہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے کالج کے لیے تیار ہونے لگی۔

تیار ہو کر باہر آئی اور اپنی ماں کو پیچھے سے گلے لگا لیا۔

السلام علیکم، ماما کیا حال ہیں؟

اٹھ گئی تم کبھی تو وقت پر اٹھ جایا کرو ! رات کو سوتی نہیں اور صبح اٹھا نہیں جاتا تم سے۔ کچھ شرم کر لو، کالج جانے لگی ہو تو کچھ سمجھداری دکھاؤ زینب نے کہا۔

اوہو، ماما کیا ہو گیا ہے، آپ تو بالکل سیریس ہو گئی ہیں! کچھ نہیں ہوتا! افشال نے لاپرواہی سے جواب دیا۔

اتنے میں مصطفیٰ (افشال کے والد) کمرے سے باہر آئے اور مسکراتے ہوئے بولے

میری بیٹی کا کیا حال ہے؟

بالکل ٹھیک، بابا آپ بتائیں، آپ کی بیوی نے صبح صبح اتنا بڑا لیکچر دے دیا! وہ منہ بنا کر بولی۔

ارے میرا بچہ! کوئی بات نہیں، تمہاری بھلائی کے لیے ہی کہتی ہیں! والد نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔

جی جی، آپ تو بس انہی کی سائیڈ لیں گے، آخر کو آپ کی بیگم جو ہیں! اس نے مصنوعی خفگی سے کہا۔

اچھا، چلو سب چھوڑو، ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے! زینب نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔

ماما، بھائی کہاں ہیں؟ افشال نے نوالہ لیتے ہوئے پوچھا۔

کسی نے مجھے یاد کیا؟ اس کا بھائی حذیفہ کمرے سے باہر آتے ہوئے بولا۔

جی جی، آپ کو یاد کیا آج اتنی دیر سے کیوں اٹھے؟" افشال نے پوچھا۔

بیٹا، رات کو دیر سے آیا تھا، اس لیے۔ تم بتاؤ، آج بھی صبح صبح عزت افزائی ہوئی ہے ماما سے؟ وہ ہنستے ہوئے بولا۔

جی، ہو گئی آپ کو تو کچھ کہتی نہیں، اور مجھے ہر وقت ڈانٹ پڑتی ہے افشال نے منہ بناتے کہا

اور آپ بتائیں، رات کو اتنی دیر کہاں تھے؟

بیٹا، آفس میں کام تھا، اس لیے۔ وہ چائے کا کپ نکالتے ہوئے بولا۔

آپ کو کیا ضرورت ہے کام کرنے کی؟ باس بھی بھلا کوئی کام کرتا ہے؟ اس نے شوخی سے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے، ناشتہ کرو اب، دیر ہو رہی ہے! حذیفہ نے کہا۔

نہیں، نہیں میرا بس ہو گیا، میں جا رہی ہوں! اللہ حافظ! اس نے جلدی سے والدین کے گال چومے اور دروازے کی طرف بڑھی

بیٹا، ناشتہ تو ٹھیک سے کر لو! زینب نے سے کہا۔

نہیں، ماما ہو گیا! وہ لاپرواہی سے بولی اور لاؤنج سے باہر نکل گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مجال ہے جو یہ لڑکی کسی کام کو آرام سے اور صحیح طریقے سے کرلے! زینب نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

اچھا بیگم، کوئی بات نہیں! بچی ہے، سمجھ جائے گی، اتنا نہ ڈانٹا کریں والد نے سمجھانے والے انداز میں کہا

مجال یے اس کے خلاف کوئی بات سن لے اس گھر میں زینب نے مصنوعی غصے سے کہا

مصطفی ملک کے دو بچے تھے افشال اور حذیفہ

حذیفہ افشال سے دس سال بڑا تھا حذیفہ باپ کے ساتھ اپنا کاروبار سنبھال رہا تھا جبکے افشال ایم بی بی ایس کے پہلے سال میں تھی

Clubb of Quality Content

جہاں کچھ لوگ غفلت کی نیند سو رہے تھے، وہیں کچھ اپنے رب کے حضور سجدہ ریز تھے۔

وہ اپنے مصلے پر بیٹھا یکسوئی سے نماز ادا کر رہا تھا۔ اس کا ہر سجدہ، ہر رکوع، دل کے سکون کا باعث تھا۔ آخری رکعت مکمل کرتے ہی اس نے سلام پھیرا، پھر تسبیح کے دانے آہستہ آہستہ گرانے لگا۔ ہر ذکر کے ساتھ اس کا دل مزید مطمئن ہوتا جا رہا تھا۔

تسبیح کے بعد اس نے دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے، وہی دعا جو وہ ہمیشہ مانگتا تھا۔ آنکھیں بند کیے وہ اپنے رب سے سرگوشیاں کر رہا تھا۔ دعا کے بعد اس نے چہرے پر ہاتھ پھیرا، پھر سکون سے قرآن پاک اٹھایا اور پڑھنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد جب وقت دیکھا تو اندازہ ہوا کہ دفتر جانے میں کچھ ہی وقت باقی ہے۔ اس نے قرآن بند کیا، مگر آخری آیت جو اس نے پڑھی تھی، وہ تھی:

ناولز کلب Clubb of Quality Content!

"کہہ دو: اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو، سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔" (سورۃ بنی اسرائیل 17:110)

اس نے قرآن کو واپس اپنی جگہ رکھا جب بھی وہ قرآن پڑھتا، اس کا ایمان اور مضبوط ہو جاتا تھا۔ اسی لیے وہ دن میں کم از کم دو بار قرآن کی تلاوت ضرور کرتا تھا۔

جلدی سے تیار ہو کر وہ کمرے سے نکلا۔ باہر آتے ہی اس کی نظر اپنی ماں، نعیما، پر پڑی۔ وہ مسکرا کر ان تک پہنچا اور ادب سے سلام کیا۔ نعیما نے شفقت بھری نظروں سے اسے دیکھا اور جواب دیا۔ وہ ناشتہ کرنے کے لیے بیٹھا ہی تھا کہ اسے اپنا چھوٹا بھائی، خضر، آتا دکھائی دیا۔

خضر آ کر یوں ہی کرسی پر بیٹھ گیا، جب حَسنات نے کہا السلام علیکم!

خضر نے مسکراتے ہوئے بغیر شرمندہ ہوئے جواب دیا وعلیکم السلام، وعلیکم السلام، کیا حال ہیں، بھائی جان؟

حَسنات نے سنجیدگی سے پوچھا نماز پڑھی ہے؟

خضر بولا بھائی، آرام سے، نہ سلام نہ دعا، سیدھا سوال؟

حسنات نے نرمی سے مگر سنجیدگی کے ساتھ کہا جو میں نے پوچھا ہے، اس کا جواب دو۔

خضر نے آہستہ سے کہا بھائی، رات کو دیر سے سویا تھا، تو صبح آنکھ نہیں کھلی۔

حسنات نے نرمی سے مگر سمجھانے والے انداز میں کہا میں نے کتنی بار کہا ہے کہ نماز نہیں چھوڑنی چاہیے، چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ جلدی سویا کرو۔

خضر نے سر ہلایا

بھائی، پکا وعدہ، اب سے ساری نمازیں پڑھوں گا۔

حسنات نے سر ہلایا اور پھر پوچھا ھمم یونیورسٹی کیسی جا رہی ہے؟

خضر فوراً بولا بہت اچھی

حسنات نے بھنویں اٹھائیں اور کہا پچھلے سمسٹر میں بھی تم نے یہی کہا تھا اگر اس بار اچھے گریڈز نہ لائے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

خضر ہنستے ہوئے بولا بھائی جان، کیا ہو گیا ہے؟ میں ٹاپ کروں گا، ضرور کروں گا، لیکن نیچے سے!

حسنات نے تپانے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا ہاں، پھر اپنی گاڑی کی چابیاں مجھے دے دینا اور جیب خرچ بھی بند ہو جائے گا، پھر کرتے رہنا نیچے سے ٹاپ!

خضر نے مصنوعی ناراضی سے کہا اوہو، بھائی، آپ تو واقعی سیریس ہو گئے!

اسی دوران، لاونج میں ایک جانی پہچانی آواز گونجی "السلام علیکم! کیا حال ہے سب کا؟

یہ حسنات کی بہن، فائزہ، تھی، جو اپنے شوہر ارسلان کے ساتھ اندر آ رہی تھی۔اس کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح بڑی سی مسکراہٹ تھی۔

نعیما نے حیرت سے کہا ارے فائزہ، میری بچی! تم یہاں کیسے؟ تم نے تو اگلے ہفتے آنا تھا!

فائزہ نے شوخی سے کہا اوہو امی، اگر پہلے بتا دیتی تو سرپرائز کیسے رہتا؟

یہ کہتے ہی وہ نعیما سے ملی جس نے اس کا ماتھا چوما تھا

Clubb of Quality Content

نعیما نے پھر ہوئے ارسلان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اس کا حال پوچھا

حسنات نے بہن کے ماتھے پر بوسہ دیا اور بولا کیسی ہو، فائزہ؟

فائزہ نے کہا: "میں تو ٹھیک ہوں، لیکن تم بتاؤ، میری بھابھی کو لانے کا کیا ارادہ ہے"؟

حسنات نے کہا: تمہیں کوئی اور کام نہیں؟ بس بھابھی، بھابھی

اتنے میں خضر نے شرارت سے کہا: "آپی، اگر بھائی کو نہیں چاہیے تو آپ میری طرف سے اپنے لیے بھابھی لا سکتی ہیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ارسلان نے ہنستے ہوئے خضر کو چھیڑا اوئے، ابھی پڑھائی کر، فضول میں باتیں نہ کر۔ ہم خود ہی پچھتا رہے ہیں بیوی لے کر

فائزہ نے برا سامنہ بنایا اور کہا "اتنا ہی پچھتا رہے ہیں تو پھر مجھے یہاں آنے کیوں نہیں دیتے؟ پچھتانا بھی ہے اور آنے بھی نہیں دینا؟

ارسلان نے فوراً سوری کرتے ہوئے کہا: ارے بیگم، آپ تو ناراض ہو گئیں

اتنے میں حسنات گھڑی کی طرف دیکھ کر کھڑا ہو گیا اور بولا اچھا، اب مجھے اجازت دو اللہ حافظ

فائزہ نے روکتے ہوئے کہا "تم آج بھی جا رہے ہو؟ آج میں آئی ہوں، تو نہیں جا سکتے

حسنات نے مسکراتے ہوئے کہا فائزہ، بہت ضروری میٹنگ ہے، جلدی آجاؤں گا!

فائزہ نے کہا ٹھیک ہے، لیکن پھر ماموں کے گھر بھی جانا ہے، بلکہ ہم سب کچھ دنوں کے لیے وہاں جا رہے ہیں!

نعیما نے تائید کرتے ہوئے کہا ہاں، بالکل صحیح کہہ رہی ہے۔ افشال بھی مجھے بار بار بلا رہی تھی۔ میں نے ہی کہا تھا کہ جیسے ہی حَسنات فارغ ہو گا، چلے جائیں گے!

حَسنات نے مسکراتے ہوئے کہا اچھا ٹھیک ہے، پرسوں تک چلیں گے۔ ابھی تو جانے دو

نعیما نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا بیٹا، اللہ کی امان میں

یہ کہتے ہوئے انہوں نے آیت الکرسی پڑھ کر اس پر دم کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حسنات دفتر کے لیے نکل گیا اور خضر بھی کالج کے لیے روانہ ہوا۔

ادھر فائزہ اور ارسلان اپنے کمرے میں چلے گئے آرام کرنے، جبکہ نعیما نے نوکروں کو دوپہر کے کھانے کی تیاری کے لیے ہدایات دینا شروع کر دیں۔

احمد ملک کے تین بچے تھے حسنات، فائزہ، اور خضر

فائزہ کی شادی حسنات کے ہم عمر تایا کے بیٹے ارسلان سے ہوئی تھی جو اپنے گھر میں بہت خوش تھی حسنات اس سے چار سال بڑا تھا خضر ابھی اپنی تعلیم پوری کر رہا تھا اور سولھویں جماعت میں تھا والد کا انتقال ہو چکا تھا اس لیے حسنات کو ساری ذمہ داریاں سنبھالنی پڑی۔

دوپہر کے دو بجے، افشال کالج سے واپس آئی۔ آج اس نے پریزنٹیشنز اور پریکٹیکلز میں کافی وقت گزارا تھا۔ جیسے ہی وہ گھر پہنچی، زینب نے اسے کھانے کے لیے کہا۔ کھانے کے بعد، وہ اپنے کمرے میں جا کر آرام کرنے لگی۔

تقریباً شام چھ بجے، وہ لمبی نیند کے بعد جاگی۔ وہ فریش ہونے کے لیے واش روم گئی، نہانے کے بعد اس نے کالی کُرتی، کالی شلوار اور سرخ اور گنزا کا دوپٹہ پہنا، پھر اپنے کمرے سے نکل کر باورچی خانے میں چلی گئی، جہاں اس کی ماں رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی۔

السلام علیکم، ماما اس نے ماں کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔

وعلیکم السلام اس کی ماں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

ماما، کھانے میں کیا بنا رہی ہیں؟ وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

پلاو، شامی کباب، چکن کڑاہی، اور کھیر اس کی ماں نے سلاد بناتے ہوئے جواب دیا۔

واہ ماما! آج تو مزہ آجائے گا افشال نے خوشی سے کہا۔

کل تمہاری پھوپھو آرہی ہیں۔ اس کی ماں نے بتایا۔

سچ میں ؟ پھوپھو آرہی ہیں ؟ نہ کریں وہ پر جوش ہو گئی۔

ہاں، آج ان کی کال آئی تھی۔فائزہ بھی آرہی ہے، وہ کہہ رہی تھی کہ آئے گی زینب نے کہا۔

فائزہ آپی بھی آرہی ہیں ؟ بہت مزہ آئے گا افشال نے خوش ہو کر کہا۔

ہاں، اب ذرا کچھ کام بھی کر لو۔یہ پلیٹس ڈائننگ ٹیبل پر لگا دو، تمہارے ابو اور بھائی آتے ہی ہوں گے۔اس کی ماں نے کہا۔

افشال نے پلیٹس میز پر رکھنی شروع کر دیں۔

اگلی صبح

فائزہ آپی! یار جلدی آجاؤ، لیٹ ہو جائے گا!"خضر نے چڑ چڑاہٹ سے کہا۔وہ پچھلے ایک گھنٹے سے انتظار کر رہا تھا اور اپنے ماموں کے گھر جانے کے لیے بہت پر جوش تھا۔

کیا ہو گیا ہے ؟ابھی حسانات تیار نہیں ہوا، ماما بھی ریڈی نہیں ہوئیں۔ تم پہلے ہی جا کر بیٹھ جاؤ!"فائزہ نے کہا، جو سیڑھیوں سے نیچے آرہی تھی اور ارسلان بھی اس کے ساتھ تھا۔

بھائی ھم چلتے ہیں ان لوگوں کا جانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے خضر ارسلان کی جانب دیکھتا ہوا بولا

اتنے میں حسانات اپنے کمرے سے نیچے آیا۔اس نے سفید شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی اور وہ بے حد رعب دار شخصیت کا مالک لگ رہا تھا۔

ارے ارے بھائی! اتنے تیار کیوں ہو گئے؟ ہم کون سا آپ کا رشتہ لے کر جا رہے ہیں؟ اتنے ہینڈسم کیوں لگ رہے ہیں آپ؟ خضر نے شرارت سے کہا۔

بکواس نہ کر! وہاں ہے ہی کون جس کا رشتہ لے کر جاؤ گے؟ ارسلان نے خضر کو ٹوکا۔

ارے کیوں! اپنی افشال ہے نا خضر نے ہنستے ہوئے کہا۔

شرم کر! وہ حسانات سے بہت چھوٹی ہے ارسلان نے ڈانٹتے ہوئے کہا۔

تو کیا ہوا؟! اچھی ہے، ماما سے بھی بہت پیار کرتی ہے اور اوپر سے ڈاکٹر بھی بن رہی ہے! خضر نے کہا۔

Clubb of Quality Content

تمہاری بکواس ختم ہو گئی ہو تو چلو! وہاں جا کر اپنی زبان قابو میں رکھنا، نہیں تو تم جانتے ہو میں کیا کر سکتا ہوں حسانات نے غصے سے خضر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اچھا بھائی، میں معافی چاہتا ہوں خضر نے فوراً کہا۔

اب چلیں یا نہیں؟ فائزہ بولی۔

ہاں ہاں چلو بھائی، ماحول گرم ہو رہا ہے! ارسلان بولا۔

وہ سب روانہ ہو گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دو تین گھنٹے بعد، وہ اپنے ماموں کے گھر پہنچے۔

زینب دروازے پر کھڑی ان کا استقبال کر رہی تھی۔

السلام علیکم بھابھی نعیمہ نے کہا۔

وعلیکم السلام ! انہوں نے ایک دوسرے کو گرمجوشی سے گلے لگایا۔

ارے مامی ! ہم سے بھی تو ملیے فائزہ نے کہااور اپنی مامی کی طرف بڑھی۔

اس نے انہیں زور سے گلے لگایا۔

کیسی ہو بیٹا؟ زینب نے فائزہ سے پوچھا۔

بالکل ٹھیک مامی ! آپ بتائیں،اور یہ افشال کہاں ہے ؟ فون پر بار بار آنے کا کہہ رہی تھی،اور اب غائب ہو گئی ہے فائزہ نے کہا۔

بیٹا،آنے ہی والی ہے کالج سے۔بس،آپ لوگ اندر تو آئیں زینب نے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مامی، ویسے یہ بہت بری بات ہے! آپ ہمیں بھول گئی ہیں! خضر نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے کہا۔

ارے نہیں بیٹا! کیا حال ہے تم لوگوں کا؟ زینب نے تینوں سے پوچھا۔

وہ سب لاونج میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں افشال گھر میں داخل ہوئی۔

ارے پھوپھو! آپ آگئیں وہ اپنی پھوپھو کی طرف بھاگی۔

السلام علیکم پھوپھو! کیسی ہیں آپ؟ اس نے خوشی سے کہا۔

وعلیکم السلام، میری جان! میں بالکل ٹھیک، تم بتاؤ؟ نعیمہ نے اس کے گال پر بوسہ دیا۔

میں تو بالکل ٹھیک ہوں، پھوپھو! افشال نے کہا۔

ادھر دیکھ لو، ہم بھی ہیں فائزہ نے شرارت سے کہا۔

ارے آپ کو کیسے بھول سکتی ہوں، فائزہ آپی افشال نے اسے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں، پتہ ہے مجھے فائزہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content

آپ کا کیا حال ہے، ارسلان بھائی؟ افشال نے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا، تم بتاؤ؟ ارسلان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

بالکل ٹھیک بھائی افشال نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

اور آپ دونوں کیسے ہیں؟افشال نے اب خضر اور حسانات کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بالکل ٹھیک بہنا، لیکن حسانات بھائی ٹھیک نہیں ہیں خضر نے شرارت سے کہا۔

کیوں بھائی؟آپ کو کیا ہوا؟افشال نے پوچھا۔

کچھ نہیں، یہ بکواس کررہا ہے! تم دھیان مت دو! حسانات نے غصے سے خضر کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچھا بیٹا، جاکر فریش ہو جاؤ! زینب نے افشال سے کہا، اور وہ سر ہلاتی اپنے کمرے میں چلی گئی

جاری ہے

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

Clubb of Quality Content!

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842